پیراگراف کا ترجمہ دے کر، ہر آیت کی تشریح مع گرامر دی گئی ہے اور اس میں دیگر مروجہ تفاسیر سے حسب موقع اقتباسات دیے گئے ہیں اور حکمت و بصیرت کے عنوان سے اس کے ضروری نکات درج کیے گئے ہیں۔ توجہ سے اجتماعی مطالعہ کیا جائے تو مطالب اور منشا خوب ذہن نشین بلکہ قلب نشین ہوسکتے ہیں۔ ص ۵۱۰ پر والناس کی حکمت و بصیرت کے نکات کے بعد، مزید ۱۲۲ صفحات میں ۲۳ مختلف عنوانات (مثلاً قرآن کے فنی محاسن، اسماء القرآن، امثال القرآن، قرآنی محاسن) پر معروف علماے قرآن کی چیدہ چیدہ تحریریں دی گئی ہیں۔ کتاب مصنف کی غیر معمولی محنت و نظر، قرآن سے والہانہ تعلق اور پڑھنے والوں کی فوز وفلاح کے لیے ان کے درد دل کی آئینہ دار ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں توفیقِ مزید دے۔ یہ کتاب شیخ عمر فاروق کی سابقہ کاوشوں کی طرح (فون پر رابطہ کر کے طریق کار معلوم کر کے) بطور ہدیہ حاصل کی جاسکتی ہے۔ (مسلم سجاد)

سیرت عبداللہ بن زبیرؓ، طالب الہاشمی۔ ناشر: طٰہٰ پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی زندگی کا آخری دور، تاریخ اسلام کا وہ دورِ ابتلا ہے جس میں ایک طرف اقتدار پرستوں اور ہوس کے پجاریوں نے ظلم وستم میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی، اور دوسری طرف توحید کے علَم برداروں اور شمع رسالتؐ کے سچے پروانوں نے ایثار وقربانی کی داستان رقم کرنے میں بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ اس دورِ ابتلا میں فِسق وفجور اور دین حق کے خلاف سازشوں کی وہ آندھی چلی کہ ایک کے بعد ایک عظیم اور روشن چراغ گل ہوتا چلا گیا، اپنوں کے ہاتھوں مسلمانوں کے خون سے زمین مسلسل سرخ ہوتی رہی اور دین حق کے دشمنوں نے جی بھر کر دشمنی کے جوہر دکھائے۔ حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت امام حسنؓ، حضرت امام حسینؓ، حضرت مصعب بن زبیر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم اجمعین وغیرہ کی شہادتوں کے دل دوز واقعات، اور جنگِ جمل، کوفیوں کی مسلسل بے وفائیاں، سانحہ کربلا، مکہ معظمہ پر یزیدی فوج کی یلغار، واقعہ حرّہ، مدینہ منورہ میں مسلم بن عقبہ کے ہاتھوں تین دن تک مسلمانوں کا قتلِ عام، فتنۂ خوارج، مختار ثقفی کا عروج اور اس کا انجام، اور پھر حجاج کے ہاتھوں مکہ معظمہ پر حملہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر